صلوا کما رأیتمونی اصلی (بخاری)

تم نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو

www.KitaboSunnat.com

نورانی نماز

با تصویر

تالیف، کمپوزنگ، ڈیزائنگ

استاذ ابو عبد اللہ عابد میر حفظہ اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں©

کتاب کا نام: نورانی نماز باتصویر

تالیف، وڈزائننگ: اُستاذ ابو عبداللہ عابد میر حفظہ اللہ

صفحات: 80

قدیم ایڈیشن: محرم ۱۴۳۸ھ مطابق اکتوبر 2016ء

جدید ایڈیشن: محرم ۱۴۴۶ھ مطابق اگست 2024ء

قیمت: ________

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

پیش لفظ	4	سورۃ الفاتحۃ	41
مقدمۃ	6	رکوع کا بیان	43
اسلام کے ارکان	9	سجدے کا بیان	46
وضوء کا بیان	11	جلسہ	50
وضوء کے بعد کی دعائیں	20	تشہد (قعدہ اولیٰ)	53
مساجد میں داخلے کے آداب	21	نماز کا اختتام	59
تیمم کا بیان	25	سلام کے بعد دعائیں	60
نواقضِ وضوء	26	وتر نماز کا بیان	65
اذان کا بیان	28	جمعہ کی نماز	69
نماز کی شرطوں کا بیان	34	عیدین کی نماز	72
نماز پنجگانہ کی تفصیل	36	جنازے کی نماز	75
قرات کا بیان	39	کلمۂ اختتام	80

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ للهِ، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلیٰ رَسُوْلِ اللهِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ، وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلیٰ یَوْمِ الدِّیْنِ..... أَمَّا بَعْدُ!

یوں تو نماز کے عنوان پر چھوٹی بڑی متعدد کتابیں لکھی جا چکی ہیں جو بازار میں دستیاب ہیں۔ تاہم اس سلسلے میں ابھی تک ایسی کوئی ایسی کتاب منظر عام پہ نہیں آئی ہے جس میں خاص بچوں کی عمر، ذہن اور عدم بلوغت کو مدِ نظر رکھ کر تیار کی گئی ہو جو سلیس زبان کے ساتھ مُستند بھی ہو اور بچوں کے ذہنوں میں الٹے سیدھے سوالات بھی پیدا نہ کرے خاص کر، مجامعت، حیض و نفاس وغیرہ۔ اسی طرح مختصر کتابوں میں حدیث کے عربی متن، اسکی صحت اور حوالہ جات کو بہت کم اہمیت دی جاتی ہے اس گمان میں کہ ابھی انکو اس کی ضرورت نہیں ہے ۔لیکن ہم آج جس دور میں جی رہے ہیں یہ "مصنوئی ذہانت" یعنی Artificial Intelligence کا دور ہے جس نے پوری دنیا کے تمام شعبہ جات میں اپنا سکّہ جمایا ہوا ہے۔ جہاں لوگ دنیائی ترقی حاصل کرنے میں جدید مشینری و آلات، دریافتیں و ایجادات سے خود کو ہم آہنگ بنا رہے ہیں۔ وہی پر دین سے معمولی دلچسپی رکھنے والے افراد خواہ وہ بچے ہوں یا بڑے، کم پڑھے لکھے ہوں یا اَنپڑھ، سبھی کو مکمل حوالہ جات کی خواہش و ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اسی ضرورت کے پیشِ نظر راقم نے ایک ایسی کتاب مُرتب کرنے کا ارادہ کیا جس میں ایسی چیزوں سے اجتناب کیا گیا ہو جو اختصار کے ساتھ جامع بھی ہو اور پرانی تمام کمیوں کو پورا بھی کرتی ہوں کیونکہ 500 اَوراق پر مشتمل کتابوں کا مطالعہ کرنا ہر کسی کے لئے ممکن نہیں ہوتا۔ اس کتاب میں یہی کوشش کی گئی ہے کہ ہر مسئلہ طوالت کے بجائے اختصاراً بیان کیا جائے تاکہ نماز کا کوئی ضروری مسئلہ رہ نہ جائے۔ اس کتاب کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں ہر مسئلہ فقط کتاب و سنت کے دلائل سے ہی پیش کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حسبِ معمول قرآن کی آیات اور احادیث کے حوالے اصل مصادر سے پیش کئے گئیں ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو اصل ماخذ تک رسائی ممکن ہو جائے۔ واضح رہے کہ یہ کتاب اصلاً مدارس و اسکول کے نابالغ بچے اور بچیوں کے معیار کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تیار کی گئی ہے تاہم طالب علموں اور بڑوں کے لئے بھی کافی مفید ثابت ہو گی بشرطیکہ ان کے دلوں میں سیکھنے کا جزبہ موجود ہو۔ اس وقت جو کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے یہ پہلا حصہ ہے۔ اس کا "حصہ دوم" بھی مستقبل قریب میں منظر عام میں آئے گا جس میں ان مسائل کو بھی مفصل طور پر بیان کیا جائے گا جو اس کتاب میں حذف کئے گئے ہیں۔ ان شاء اللہ۔

میں، سب سے پہلے اپنے مالکِ حقیقی اللہ جلّ جلالہٗ کا بے حد شکر گزار ہوں جس نے مجھ ناچیز کو اپنے دین کی خدمت کرنے کے لئے چنا۔ اس کے بعد اپنے والدین کی تربیت و دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ احقر کی اس کاوش کو شرمندۂ تعبیر عطا کر دی۔ اس خوبصورت کتاب کو بندۂ ناچیز نے خود ہی کمپیوٹر پہ ٹائپ، کموزنگ اور ڈیزائنگ وغیرہ کے تمام مراحل تک خود ہی انجام دیا ہے۔ اس لئے اگر اس میں کوئی کمی یا نقص ہے تو وہ صرف بندۂ ناچیز اور شیطان کی طرف سے ہے۔ اور اگر کوئی خوبی ہے تو اس میں فقط میرے رب اللہ عزّوجلّ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے۔ اللہ عزّوجلّ سے دعاء ہے کہ ہم سب کو نماز کو قائم کرنے والوں میں بنائے اور ہمیں جنت میں بلاحساب و کتاب داخل کرے۔ مجھے، میرے والدین اور اہل و عیال کو بخش کر ہمیں اپنی رضا سے نواز کر اس کام کو آخرت میں ذریعہ نجات بنائے بنا دے۔ اس کتاب کے ناشر، معاونین اور تمام قارین کے لئے ہدایت کا ذریعہ اور نفع بخش بنائے۔ آمین.

أبو عبد اللہ عابد میر عفا اللہ عنہ
aabidk7@gmail.com
محرم ۱۴۴۶ھ مطابق جولائی 2024ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

انسان کتنی ہی عبادت کرے، جیسے نماز، روزہ، حج، رمضان کے روزے، صدقہ و خیرات، تلاوت قرآن، غریبوں و یتیموں کی کفالت وغیرہ ۔ یہ سب نیکیاں اللہ کے دربار میں تب قبول ہونگی جب ایک انسان مؤحد ہو گا۔ اگر بندے کے اندر شرک وبدعت کی آمیزش ہو گی تو کوئی بھی عمل اللہ تعالیٰ کے حضور قابلِ قبول نہیں ہو گا۔ عقیدۂ توحید ہی نجات کی پہلی منزل ہے۔ یہی وہ دعوت ہے جس کو لے کر تمام انبیاء کرام علیہم السلام اس دنیا میں تشریف لائے اور آخر میں خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے بھی ساری زندگی اسی کی تعلیم پوری کائنات کو دی کہ توحید ہی اسلام کا اوّلین رکن ہے۔ روزِ قیامت اگر اللہ چاہے گا تو ہر گناہ معاف فرمادے گا لیکن شرک کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔ جیسا کہ قرآنِ کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِۦ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَآءُ﴾

[سورة النساء:48]

"اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے"۔

دوسری جگہ فرمایا: ﴿وَٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا۟ بِهِۦ شَيْـًٔا﴾

[النساء: 36]

"اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔"

گویا توحید کے برابر کوئی بھی عمل عظیم نہیں ہے۔ اور شرک سے بڑھ کر کوئی بھی جُرم خطرناک نہیں ہے۔ اللہ کے رسول سیدنا محمدِ عربی ﷺ نے بھی اپنے احادیث میں توحید کی فضیلت اس طرح فرمائی

www.KitaboSunnat.com

ہے: « مَنْ قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ خُتِمَ لَهُ بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ » [مُسند أحمد ج: 5، ص:391]

"جس نے کلمہ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ کا اقرار کیا اور پھر اسی پر اس کا خاتمہ ہوا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"

مزید رسول اللہ ﷺ نے شرک کی ہولناکی بیان کرتے ہوئے فرمایا: « مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللهِ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ» [صحيح البخاري، كِتَابُ التَّفْسِيرِ، حديث:4497]

"جس شخص کو اس حال میں موت آئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو اللہ کا شریک ٹھہرا کر پکارتا ہو، تو وہ جہنم میں جائے گا۔"

کلمہ " لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ " کے تقاضے: محض زبان سے کلمہ پڑھ لینا کافی نہیں ہے بلکہ اس کے کچھ شرطیں بھی ہیں جن کو پورا کرنے سے اس کا حق ادا ہو جائے، حسب ذیل ہیں:

- کلمہ کے معنی و مفہوم کا علم ہو، تاکہ اس کے تقاضے پورے کئے جا سکیں۔
- مکمل یقین سے کلمہ پڑھا جائے، کچھ بھی شک نہ ہو۔
- مخلص ہو کر سچے دل سے کلمہ پڑھا جائے، منافقین کی طرح صرف دکھاوے کے لئے نہ پڑھا جائے۔
- دل، زبان اور عمل سے کلمہ کے تقاضوں کو پورا کیا جائے اور اس کے منافی ہر چیز کی تردید کی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ کلام یہ ہے کہ زیر نظر کتابچہ **"نورانی نماز"** کے آغاز ہی میں عقیدۂ توحید کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ نماز سیکھنے سے پہلے عقیدہ درست کرلو، کیونکہ عقیدے کے بگاڑ سے اعمال بھی ضائع ہوتے ہیں۔ اللہ سے دعاء ہے کہ ہم سب کو توحید کی معرفت سے نواز کر ہمیں خالص توحید پر زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمارا خاتمہ بھی توحید پر کرے، ہم کو پکا نمازی بنائے اور ہمیں جنت میں بلاحساب وکتاب داخل کرے۔ آمین یا رب العٰلمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسلام کے ارکان

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ ساری کائنات بنائی ہے اور ہم سب کو بھی بنایا ہے۔ ہمارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔ اسلام ہی ایک ایسا واحد دین ہے جو انسان کو حقیقی معنوں میں جینا سکھاتا ہے۔ اسلام کی پانچ بنیادیں ہیں جن پر اس کا دارومدار ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

« بُنِيَ الإِسْلاَمُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلاَّ اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ، وَإِقَامِ الصَّلاَةِ ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَالْحَجِّ ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ » [صحيح البخاري، كِتَابُ الْإِيْمَان، حديث: 8]

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم ہے:

1. توحید ورسالت کی گواہی دینا
2. نماز قائم کرنا
3. زکاۃ ادا کرنا
4. طاقت ہو تو بیت اللہ کا حج کرنا
5. رمضان کے روزے رکھنا۔

ان پانچ ارکان میں نماز اسلام کا ایک ایسا رکن ہے جس کی فرضیت و اہمیت سے کسی کو انکار نہیں ہے۔ نمازوں کو اپنے وقت پر باجماعت پڑھنا لازمی ہے۔ [النساء،:103]

نماز کو صرف گاہے بہ گاہے پڑھنا ہی نہیں ہے بلکہ ہمیشہ قائم رکھنا ہے۔ [الروم،:31]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توحید کے بعد جس عمل کی اہمیت ہے وہ نماز ہے۔ یہی وہ عمل ہے جس کے متعلق قیامت میں اللہ کے یہاں سب سے پہلے سوال ہوگا۔ جیسا کی نبیِ کریم ﷺ نے فرمایا: "سب سے پہلی چیز، جس کا قیامت کے دن لوگوں کے اعمال میں سے حساب لیا جائے گا، وہ نماز ہے"۔ [سنن أبي داود، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:864]

اس سے ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ جس نماز کو ہم معمولی چیزوں کے لئے چھوڑ دیتے ہیں، اسی کے متعلق ہمارا رب ہم سے پوچھے گا۔ یہی نماز ہے جو مؤمن اور کافر کے درمیان فرق کر دینے والی ہے۔ جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "وہ عہد جو ہمارے اور ان (کافروں) کے درمیان ہے، نماز ہے، جس نے اسے چھوڑا اس نے کفر کیا"۔ [جامع الترمذي، كِتَابُ الْإِيمَانِ، حديث:2621]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وضو کا بیان

نماز سیکھنے سے پہلے ہمیں طہارت و پاکیزگی کے احکام سیکھنے پڑیں گے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: « لاَ تُقْبَلُ صَلاَةٌ بِغَيْرِ طُهُورٍ » [صحيح مسلم، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث: 224]

ترجمہ: طہارت (وپاکیزگی) کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

جب ہم صبح بیدار ہوجائیں تو اس کے بعد ہم کو یہ دعاء پڑھنی چاہیے: « الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ » [صحيح البخاري، حديث: 6312]

ترجمہ: "اللہ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں جس نے ہم کو زندہ کیا مرنے کے بعد، اور ہم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔"

اس کے بعد بیت الخلاء میں جانے سے پہلے یہ دعاء پڑھیں: « [بِسْمِ اللهِ] اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ » [صحيح البخاري، كِتَابُ الْوُضُوءِ، حديث:142، مُصنَف ابن أبي شيبة، حديث:5]

ترجمہ: "اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں خبیث جنّوں سے چاہے مرد ہو یا عورت۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❀ بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پہلے اپنا بایاں پاؤں داخل کرے اور باہر نکلتے وقت پہلے اپنا دایاں پاؤں آگے کرنا چاہیے۔

❀ پیشاب کرتے ہوئے چھینٹوں سے بچنا ضروری ہے ورنہ اس سے قبر کا عذاب ہوتا ہے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الْوُضُوءِ، حديث:218]

❀ پیشاب کرتے وقت خاموش رہنا چاہیے اور باتیں کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے ورنہ اس سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔ [سلسلة الأحاديث الصحيحة، حديث: 3120]

❀ اللہ کے رسول ﷺ نے نہانے کی جگہ پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ [سنن أبي داود، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، رقم:28]

❀ بیت الخلاء سے باہر نکلنے کے بعد یہ دعاء پڑھیں : « غُفْرَانَكَ » [سنن أبي داود، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، رقم:30]

❀ اس کے بعد اگر وضوء کرنا ہو تو سب سے پہلے وضوء کی نیت (دل میں) کی جائے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا : « إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ» " تمام کاموں کا دارومدار صرف نیتوں پر ہے۔" [صَحِيحُ الْبُخَارِيّ،كِتَابُ بَدْءُ الْوَحْيِ، حديث:1]

❀ اس کے بعد (صرف) بِسْمِ اللهِ پڑھیں۔ [سنن النسائي، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث:78]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❀ پوری ﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ پڑھنا ضروری نہیں۔

❀ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کا وضوء نہیں ہوتا جو اس پر اللہ کا نام نہیں لیتا۔ [سنن أبي داود، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث: 101]

❀ وضو سے پہلے بسم اللہ ضروری ہے تاہم اگر کوئی بھول جائے تو یقیناً اس پر کوئی گناہ نہیں۔ اسے جب بھی یاد آئے اسی وقت پڑھ لے۔

تنبیہ : آج کل غسل خانوں میں عام طور پر ایک کونے میں فلش (ٹولیٹ) بھی ہوتا ہے ، وہاں اللہ کا نام لینا صحیح نہیں ہے اس لئے وضو کے وقت آہستہ سے بِسْمِ اللهِ پڑھ لینی چاہیے۔ (واللہ أعلم)

❀ پھر دونوں ہاتھ کلائیوں تک دھوئیں [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:159]

❀ ہاتھوں کو دھوتے وقت ہاتھوں کی انگلیوں کے درمیان خلال کریں۔ [سنن أبي داود، حديث:142]

❀ پھر ایک چلّو پانی لے کر آدھے پانی سے کُلّی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:191]

www.KitaboSunnat.com

❀اور ناک کو بائیں ہاتھ سے جھاڑیں۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث: 162]

❀ اس کے بعد مکمل چہرہ دھوئیں [سورة المائدة، آية:6 و صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:164]

❀ پھر دایاں ہاتھ اور اس کے بعد بایاں ہاتھ کہنی تک دھوئیں۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:1934و سورة المائدة، آية:6]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

❀ پھر سَر کا مسح اس طرح کریں کہ دونوں ہاتھ سر کے اگلے حصے سے گدی تک پیچھے لے جائیں، پھر پیچھے سے ہاتھ آگے اسی جگہ لے آئیں جہاں سے مسح شروع کیا تھا۔ اس طرح ایک ہی دفعہ سر کا مسح کیا جائے۔ [صَحِيح الْبُخَارِيُّ، حديث:185 و سورة المائدة:6]

❀ پھر کانوں کا مسح اس طرح کریں کہ شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں داخل کر کے اندرونی جانب سے گزار کر کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کے ساتھ مسح کریں۔ [سنن ابن ماجه، حديث:439]

نوٹ: کانوں کے مسح کے لئے الگ دوبارہ پانی لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ [زاد المعاد، ج1 ص:195]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❀ **گردن کا مسح:** وضو میں گردن کا مسح ثابت نہیں ہے۔ بعض اہل علم نے اسے بدعت کہا ہے۔ اس بارے میں مروی ساری کی ساری روایات ضعیف و غیر ثابت ہیں۔ سر کے مسح کے ساتھ گدی کا مسح کرنا درست ہے۔ البتہ سر کا مسح کرنے کے بعد الگ سے الٹے ہاتھوں گردن کے پہلو کا مسح کرنا بدعت ہے، اس بارے میں کوئی جھوٹی روایت بھی نہیں، چہ جائیکہ کوئی صحیح یا حسن روایت ہو۔ اسی طرح حلق کا مسح کرنا بھی ثابت نہیں۔ شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

لَمْ يَصِحَّ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ مَسَحَ عَلٰى عُنُقِهِ فِي الْوُضُوءِ بَلْ وَلَا رُوِيَ عَنْهُ ذٰلِكَ فِي حَدِيثٍ صَحِيحٍ بَلِ الْأَحَادِيثُ الصَّحِيحَةُ الَّتِي فِيهَا صِفَةُ وَضُوْءِ النَّبِيِّ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَمْسَحُ عَلٰى عُنُقِهِ؛ وَلِهٰذَا لَمْ يَسْتَحِبَّ ذٰلِكَ جُمْهُورُ الْعُلَمَاءِ. [مجموع الفتاوى 21/ 128]

”نبی کریم ﷺ سے گردن پر مسح کرنا ثابت نہیں، نہ ہی اس کا ذکر کسی صحیح حدیث میں ملتا ہے، بلکہ جن صحیح احادیث میں نبی کریم ﷺ کے وضو کا بیان ہوا ہے، ان میں گردن پر مسح کرنے کا ذکر نہیں، اسی لیے جمہور اہل علم نے اسے مستحب قرار نہیں دیا۔“

❀ پھر دایاں پاؤں ٹخنوں تک اور پھر بایاں پاؤں ٹخنوں تک دھوئیں۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:1934]

❀ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے پاؤں کی انگلیوں کے درمیان خلال کریں۔ [سنن أبي داود، حديث:148]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

کوئی جگہ خشک نہ رہے: وضو میں جن اعضاء کا دھونا ضروری ہے، انہیں اچھی طرح دھویا جائے، کوئی جگہ خشک نہ رہے۔ اگر کوئی جگہ ذرا سی بھی خشک رہ جائے گی تو وضو نہیں ہوگا۔ اس پر نبی ﷺ نے سخت وعید بیان فرمائی ہے اور ایسے شخص کو دوبارہ وضو کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث:241]

وضو سے متعلق دیگر مسائل: سر کے مسح کے علاوہ، ہر عضو کو تین تین، دو دو، اور ایک ایک دفعہ دھونا جائز ہے، یعنی ایک ایک مرتبہ بھی ہر عضو کو دھو لینے سے وضو ہوجائے گا۔ جس کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں:

❀ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے وضوء کیا اور ہر عضو ایک ایک بار دھویا۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، كِتَابُ الْوُضُوءِ، حديث:157]

❀ سیدنا عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے وضوء کیا اور ہر عضو دو، دو بار دھویا۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، كِتَابُ الْوُضُوءِ، حديث:158]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

❀ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وضوء کیا اور ہر عضو تین، تین بار دھویا۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث: 230]

تین بار سے زیادہ دھونا جائز نہیں: ایک دیہاتی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور وضوء کے متعلق سوال کیا تو اس کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین تین بار وضوء کر کے دکھایا پھر فرمایا: یہ وضوء ہے جس نے اس سے زیادہ کیا اس نے زیادتی کی، اور حد سے بڑگیا اور اس نے ظلم کیا۔ [سنن ابن ماجه، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث 422]

مسئلہ: سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں اگر وضو والی جگھوں میں سے کسی جگہ زخم ہواور اس پر پٹی بندھی ہوئی ہو، تو پٹی پر مسح کرلیں اوراردگرد دھولیں۔ [السنن الكبرىٰ للبيهقي، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث: 1079]

موزوں اور جرابوں پر مسح کرنے کا بیان: احادیث میں موزوں اور جرابوں کے لئے "خُفين، نَعلين، جَورب اورتساخين" کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ جرابیں سوت کی بنی ہوئی ہوں یا نائیلون کی، اون کی ہوں یاچمڑے کی، موٹی ہوں یا پتلی، ہر قسم کی جرابوں پر مسح کیا جاسکتا ہے، ان کے درمیان فرق کرنا صحیح نہیں ہے بشرطیکہ جرابین پہنتے وقت انسان باوضو ہو۔

علامہ ابن قدامہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الصَّحَابَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ مَسَحُوا عَلَى الْجَوَارِبِ، وَلَمْ يَظْهَرْ لَهُمْ مُخَالِفٌ فِي عَصْرِهِمْ، فَكَانَ إِجْمَاعًا. [المُغني : 1/215]

”صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے جرابوں پر مسح کیا اور ان کے زمانے میں کسی نے ان کی مخالفت نہیں کی، تو یہ اجماع ہوا۔“

[چونکہ یہ کتاب ابتدائی مرحلے کے طلاب کیلئے مختص ہے، اس لئے ہم علمی بحث کو حذف کرتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں]

مسح کرنے کی مدت: وضو کی حالت میں پہنی ہوئی جرابوں پر مقیم آدمی ایک رات اور ایک دن اور مسافر تین دن اور تین راتیں مسح کر سکتا ہے، البتہ جن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے ان سے یہ رخصت ختم ہو جائے گی۔ واضح رہے کہ قضائے حاجت سے یہ مدت ختم نہیں ہوگی۔ [دیکھئے: صحيح مسلم، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث:276 و جامع الترمذي، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، رقم:96]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

وضو کے بعد کی مسنون دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی شخص ایسا نہیں کہ جو پورا وضو کرے، پھر یہ کہے : « أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ». [میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں] مگر اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں کہ جس سے چاہے داخل ہو۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الطَّهَارَةِ، حديث:234]

وضو کے بعد یہ دعاء بھی پڑھیں: «سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ» [السنن الكبرىٰ للنسائي، حديث:9909 و المستدرك للحاكم، حديث:2072]

اے اللہ! تو پاک ہے اور تیرے ہی لئے ساری حمد ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ میری مغفرت فرما اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد میں داخل ہونے کے آداب

❁ سیدنا نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مسجد میں صبح شام بار بار حاضری دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جنت میں اس کی مہمانی کا سامان کرے گا۔ وہ صبح شام جب بھی مسجد میں جائے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الأَذَان، حديث:662]

❁ سیدنا نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کچی لہسن یا پیاز کھائے وہ ہم سے دور رہے یا (یہ فرمایا کہ) ہماری مسجد سے دور رہے اور اپنے گھر میں بیٹھا رہے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الاعْتِصَام، حديث: 7359]

❁ سیدنا نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: جب صلاۃ کے لیے اقامت ہو چکی ہو اور تم میں سے کوئی قضائے حاجت کی ضرورت محسوس کرے تو وہ پہلے قضائے حاجت کے لیے جائے۔ [سنن الترمذي، أَبْوَابُ الطَّهَارَة، حديث:142]

❁ مسجد جاتے وقت اچھے، صاف ستھرے اور مکمل ستر چھپانے والے کپڑے پہن کر جانا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَٰبَنِيٓ ءَادَمَ خُذُواْ زِينَتَكُمۡ عِندَ كُلِّ مَسۡجِدٍ﴾ [الأعراف:31]

ترجمہ: اے بنی آدم! جب بھی کسی مسجد میں جاؤ تو آراستہ ہو کر جاؤ۔

❁ سیدنا نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب نماز کے لیے تکبیر کہی جائے تو دوڑتے ہوئے مت آؤ بلکہ (اپنی معمولی رفتار سے) آؤ پورے اطمینان کے ساتھ پھر نماز کا جو حصہ (امام کے ساتھ) پالو اسے پڑھ لو اور جو رہ جائے تو اسے بعد میں پورا کرو۔ [صحيح البخاري، كتَابُ الْجُمعَةِ، حديث: 908]

۞ سیدنا نبیٔ کریم ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کو بھی ایک کپڑے میں نماز اس طرح نہ پڑھنی چاہیے کہ اس کے کندھوں پر کچھ نہ ہو۔[صحيح البخاري، كِتَابُ الصَّلَاة، رقم:359]

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے ان کلمات کے ذریعہ شیطان سے پناہ مانگیں:

«أَعُوذُ بِاللهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ» [سنن أبي داؤد، كِتَابُ الصلاة، حديث: 466]

میں شیطان مردود کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو انتہائی عظمت والا ہے، میں اس کے انتہائی محترم چہرے کی پناہ لیتا ہوں اور اس کے سلطان قدیم کی پناہ لیتا ہوں۔

۞ پھر رسول اللہ ﷺ پر اس طرح سلام پڑھنا چاہیے۔ "بِسْمِ اللهِ، وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللهِ" [سنن ابن ماجة، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ، حديث:771-773]

ترجمہ: اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اور اللہ کے رسول پر سلام ہو۔

۞ پھر یہ دعائے کلمات کہنے چاہیے۔ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ. [صحيح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ، حديث:713]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ترجمہ : اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دعاء: مسجد سے نکلتے وقت یہ دعاء پڑھیں :

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِ اللهِ [سنن ابن ماجة، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ، حديث:771]

ترجمہ : اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اور اللہ کے رسول پر سلام ہو۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ. [صحيح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ، حديث:713]

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

« اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ » [سنن ابن ماجة، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَالْجَمَاعَاتِ، حديث:773]

ترجمہ: اے اللہ! مجھے مردود شیطان سے محفوظ رکھ۔

❀❀❀

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیمم کا بیان

تیمم کرکے نماز پڑھنی جائز ہے۔ اگر کبھی پانی نہ ملے یا کبھی (سفر میں) پانی کی جگہ کا پتہ ہی نہ ہو، یا کسی کے لئے بیماری کی وجہ سے پانی کا استعمال خطرناک ہو تو وہ بھی تیمم کرکے نماز پڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح اگر کسی کو غسل واجب ہو جائے (یعنی پانی نہ ملنے، کی صورت میں) تو وہ بھی تیمم کر سکتا ہے۔

تیمم کا طریقہ: تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ زمین پر یا گرد و غبار والی چیز پر مار کر ان کو آپس میں مَلا جائے پھر ان پر پھونک مار کر چہرے اور دونوں ہاتھوں کی پشتوں پر، پہلے دائیں ہاتھ، پھر بائیں ہاتھ کی پشت پر پھیر لیا جائے، پھر انہی ہاتھوں کو منہ پر پھیر لیا جائے۔
[صحيح البخاري، كِتَابُ التَّيَمُّمِ، حديث: 338]

نوٹ: منہ کیلئے دوبارہ ہاتھ زمین پر مارنے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ کہنیوں پر ہاتھ پھیرنے کی۔

جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اسی طرح پانی ملنے کی صورت میں یا جس عذر کی وجہ سے تیمم کیا تھا، اس کے ختم ہونے پر تیمم بھی ختم ہو جاتا ہے۔

تیمم کا ایک مسئلہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سوال مسافر آدمی پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کر کے اوّل وقت میں نماز پڑھ لیتا ہے، پھر اسی نماز کے آخری وقت میں اسے پانی مل جائے تو وہ کیا کرے؟

جواب مسافر آدمی پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کر کے اوّل وقت نماز ادا کر لے، پھر پانی ملنے پر اسے اختیار ہے کہ وہ نماز کو دوہرائے یا نہ دوہرائے۔

نافع مولیٰ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

تَيَمَّمَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَلٰى رَأْسِ مِيلٍ أَوْ مِيلَيْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ، فَصَلَّى الْعَصْرِ، فَقَدِمَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ، وَلَمْ يُعِدِ الصَّلَاةَ. [سنن الدّارقطني: 1/86، المستدرك للحاكم: 1/289] وسندهٗ صحيحٌ

”سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مدینہ سے ایک یا دو میل کی مسافت پر تیمم کر کے عصر کی نماز ادا کی، پھر واپس (مدینہ) آ گئے، اس وقت سورج بلند ہی تھا، لیکن آپ رضی اللہ عنہما نے نماز نہیں دوہرائی۔“

www.KitaboSunnat.com

نواقضِ وضو

نواقضِ وضو، یعنی جن چیزوں سے وضوء (اور تیمم) ٹوٹ جاتا ہے وہ حسب ذیل ہیں:

① پیشاب کرنے سے یا قضائے حاجت کرنے سے۔ [سورة المائدة:6 و صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث: 203]

② ہَوا خارج ہونے سے، لیکن محض شک سے نہیں بلکہ اگر انسان آواز سُنے یا بَدبو محسوس کرے۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:135-137]

③ شرم گاہ کو (کپڑوں کے بغیر) ہاتھ لگنے سے۔ [سُنَن ابْنِ مَاجَه، حديث:479]

بعض مرد و خواتین کپڑے تبدیل کرتے ہوئے خیال نہیں کرتے۔ اسی طرح بچوں کو صاف کرتے وقت ان کی شرمگاہ پر ہاتھ لگتا ہے، تو اس وقت بھی وضو کرنا چاہیے۔ البتہ برہنہ ہونے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

④ باقاعدہ لیٹ کے گہری نیند سونے سے بھی وضو ٹوت جاتا ہے، البتہ اُونگھ سے نہیں ٹوٹتا۔ [سُنَن التِّرْمِذِيُّ، حديث:96]

⑤ اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد بھی وضوکرنے کا (استحبابی) حکم ہے۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الْحَيْضِ، حديث:360]

⑥ جن چیزوں سے غسل واجب ہوتا ہے ان سے وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ [الروضة الندية1/143]

www.KitaboSunnat.com

اس ضمن میں نابالغوں کی عمر کو مد نظر رکھتے ہوئے ان چیزوں کو اگلے حصے میں بیان کیا جائے گا ان شاء اللہ

❀ کیا قہقہہ لگانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟: اگر کوئی نماز میں ہنس پڑے، تو نماز ٹوٹے گی، وضو نہیں ٹوٹے گا۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے بارے میں ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نماز میں ہنسنے والے پر وضو خیال نہیں کرتے تھے۔ [سنن الدّارقطني: 650]

امام ابوبکر ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: يُعِيدُ الصَّلَاةَ وَلَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ.

"نماز میں ہنسنے والا نماز دہرائے گا، وضو نہیں دہرائے گا۔" [مصنّف ابن أبي شيبة: 1/388]

www.KitaboSunnat.com

اذان کا بیان

اذان کا مطلب : مخصوص الفاظ میں نماز کے لئے پکارنا، اطلاع دینا یا خبر دینا ہے۔ [فتح الباري لابن حجر2/77 و شرح مسلم للنووي2/311]

اذان کی فضیلت:سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب نماز کے کے لیے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پادتا ہوا بڑی تیزی کے ساتھ پیٹھ موڑ کر بھاگتا ہے۔ تاکہ اذان کی آواز نہ سن سکے اور جب اذان ختم ہو جاتی ہے تو پھر واپس آ جاتا ہے۔ لیکن جوں ہی تکبیر شروع ہوئی وہ پھر پیٹھ موڑ کر بھاگتا ہے۔ جب تکبیر بھی ختم ہو جاتی ہے تو شیطان دوبارہ آ جاتا ہے اور نمازی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔ کہتا ہے کہ فلاں بات یاد کر فلاں بات یاد کر۔ ان باتوں کی شیطان یاددہانی کراتا ہے جن کا اسے خیال بھی نہ تھا اور اس طرح اس شخص کو یہ بھی یاد نہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔ [صحيح البخاري :كِتَابُ الأَذَانِ، حديث: 608]

اذان کے کلمات :

اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ، اَللهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اقامت کے کلمات :

اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ، اَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ أَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ، حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ، حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ، قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ، اللهُ اَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

سیدنا ابو محذورہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں اذان کے 19 اور اقامت کے 17 کلمات سکھائیں۔ [سُنَن أَبِي دَاوُد، كِتَابُ الصَّلَاة، رقم:502]

تنبیہ: اگر اذان ترجیع والی ہو یعنی جس میں مؤذن شہادت کے چاروں کلمات پہلے دھیمی آواز سے کہتا ہے اور پھر دوبارہ بلند آواز سے کہتا ہے تو ایسی اذان میں اقامت کے کلمات دو دو دفعہ کہے جائیں گے۔ اگر مؤذن شہادت کے چاروں کلمات کو صرف بلند آواز ہی سے ادا کرتا ہے تو اس صورت میں اقامت کے کلمات ایک ہی دفعہ کہے جائیں گے۔

❁ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے ہوئے مؤذن کا اپنی گردن دائیں بائیں موڑنا مستحب عمل ہے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الأذان، حديث: 634]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❁ فجر کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد "اَلصَّلاَۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ" (نماز نیند سے بہتر ہے) دو دفعہ کہیں۔ [سنن أبي داؤد :كِتَابُ الصَّلَاة، حديث:501]

❁ قبلہ رخ ہو کر اذان دینا مستحب ہے جیسا کہ ابن منذر رحمہ اللہ نے اس کی صراحت کی ہے۔ [الأوسط لابن منذر 28/3]

❁ کھڑے ہو کر اذان دینا سنت ہے اور اس پر اہل علم کا اجماع بھی ہے۔ [صحيح البخاري: كِتَابُ الأَذَان، حديث: 604]

❁ اذان ہو جانے کے بعد بغیر شرعی عذر مسجد سے نکلنا جائز نہیں۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ، حديث: 655]

❁ اگر سخت بارش ہو رہی ہو اور لوگوں کے لئے مسجد میں آنا دشوار ہو تو ایسی حالت میں مؤذن کو چاہیے "حَیَّ عَلَی الصَّلاَۃِ" کے بعد یا اس کے بجائے یہ کلمات "صَلُّوا فِی بُیُوتِکُمْ" (اپنے گھروں میں نماز پڑھو) کہے۔ [صحيح البخاري :كِتَابُ الْجُمُعَةِ، حديث: 901]

اذان کا جواب: سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا": جب مؤذن اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے تو سننے والا بھی یہی الفاظ دہرائے اور جب وہ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰہِ کہے تو سننے والا بھی یہی الفاظ کہے۔ اور جب مؤذن حَیَّ عَلَی الصَّلاَۃِ کہے تو سننے والا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے۔ پھر مؤذن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہے تو سننے والے کو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ کہنا چاہئیے۔ اس کے بعد مؤذن جب اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہے تو سننے والے کو بھی یہی الفاظ دہرانے چاہئیں اور جب سننے والے نے اس طرح خلوص اور دل سے یقین رکھ کر کہا تو وہ جنت میں داخل ہوا۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:385]

فجر کی اذان میں "الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" کے جواب میں یہی کلمات دہرانے چاہییے۔ بعض لوگ اس کے جواب میں" صَدَقْتَ وَبَرِرْتَ"کہتے ہیں۔ یاد رہے کہ ان الفاظ کی کوئی اصل نہیں ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے۔ [تلخيص الحبير للعسقلاني 210/1]

❁اذان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام سن کر انگوٹھے چومنا کسی بھی صحیح حدیث سے ثابت نہیں ہے۔ اس کے متعلق علامہ مُلا علی قاری حنفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَكُلُّ مَا يُرْوَى فِي هٰذَا فَلَا يَصِحُّ رَفْعُهُ الْبَتَّةَ. [الأسرار المرفوعة في الأخبار الموضوعة، ص:210]

ترجمہ: اس بارے میں کوئی بھی مرفوع روایت قطعاً ثابت نہیں۔

اذان کے بعد کی دعائیں: نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الصَّلَاة، حديث:384]

✲ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس نے اذان سن کر یہ دعا پڑھی۔

اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِى وَعَدْتَهٗ

ترجمہ: " اے اللہ! اس کامل پکار کے رب اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو قرب اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر کھڑا کیجیو۔ جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے"

تو اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت ضروری ہوگی۔ [صحيح البخاري :كِتَابُ التَفْسِيرِ، حديث: 4719]

تنبیہ : کچھ لوگ وَالْفَضِيلَةَ کے بعد "وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ" کی ذیادتی کرتے ہیں اور آگے وَعَدْتَهُ کا اضافہ بھی کرتے ہیں جو ثابت نہیں ہے، اس لئے دعائے اذان میں اتنا ہی کہنا چاہیے جتنا ہمارے پیارے رسول ﷺ نے سکھایا ہے۔

دوسری دعاء: سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بیان کیا کہ مؤذن کی اذان سن کر جس نے یہ تو ایسے شخص کے گناہ معاف کردئیے جاتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ، رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُولًا، وَّبِالْاِسْلَامِ دِينًا.

میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور دوسرا معبود نہیں ہے، اللہ تعالیٰ یکتا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ میں اللہ کی ربوبیت اور محمد ﷺ کی رسالت سے خوش ہوں اور میں نے مذہب اسلام کو قبول کر لیا ہے۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الصَّلَاة، رقم:386]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز کی شرطوں کا بیان

نماز کو ادا کرنے سے پہلے ہمیں اس کی شرطوں کو جاننا لازمی ہے۔ جو حسب ذیل ہے:

① طہارت: طہارت کا مطلب صفائی اور پاکیزگی ہے۔ اس کی اسلام میں بڑی فضیلت اور تاکید بیان کی گئی ہے۔ یہ ایک ایسی شرط ہے جس کے بغیر نماز جائز نہیں ہے۔ نماز کے لئے طہارت کا مطلب ہے کہ کپڑے صاف ستھرے ہوں اور ان پر کوئی نجاست لگی ہوئی نہ ہو جیسے پیشاب کے چھینٹے وغیرہ۔ حکمی نجاست سے پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ انسان خود بھی پاک ہو، یعنی اس پر غسل واجب ہو، تو پہلے پاک پانی سے غسل کرے، غسل واجب نہ ہو تو وضو کرے۔

② ستر: یہ دوسری شرط ہے اور اس کا مطلب جسم کے ان حصوں کو چھپانا ہے جن کا چھپانا ضروری ہے۔ مرد کا سر نماز میں اگر ننگا رہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ یہ بالکل جائز ہے لیکن ننگے سر رہنا اور ننگے سر ہی نماز پڑھنا رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے معمولات کے خلاف ہے۔ ایک اچھا مسلمان ہمیشہ اپنا سر ڈھانپتا ہے چاہے نماز کی حالت میں ہو یا عام حالات میں ہو۔ صرف نماز کی حالت میں سر چھپانے کو ضروری سمجھنا، یہ بھی صحیح نہیں ہے۔ البتہ نماز میں مرد کا اپنے کندھوں کو چھپانا فرض ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « لَاَ يُصَلِّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الْوَاحِدِ، لَيْسَ عَلَى عَاتِقَيْهِ شَيْءٌ » [صحيح البخارى، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:359]

"کوئی شخص ایک کپڑے میں اس طرح نماز نہ پڑھے کہ اس کے کندھے ننگے ہوں"۔

عورت کیلئے سوائے ہاتھ، منہ اور پشت پا کے، سارا جسم ڈھانپنا ضروری ہے۔ ان کے بغیر کوئی بھی حصہ ننگا نہ رہے ورنہ اس کی نماز نہیں ہوگی۔

③ قبلہ رخ ہونا: نماز کے لئے قبلہ رو ہونا ضروری ہے، البتہ جنگل یا اندھیرے میں سمتِ قبلہ معلوم نہ ہو تو اور بات ہے ایسی صورت میں اندازے سے نماز پڑھ لی جائے۔ اسی طرح دورانِ سفر، سواری پر بھی قبلہ کی سمت معلوم نہ ہو تو نماز ہو جائے گی۔ اگر نماز غلط رُخ پر پڑھی گئی ہوگی تب بھی جائز ہوگی، اسے دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

④ تعدیلِ ارکان: یہ چوتھی شرط ہے اور اس کا مطلب، نماز کے رکن کو سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق ادا کرنا ہے کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: « صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي» [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث:631] (تم نماز اِس طرح پڑھو، جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے)۔

اس لئے نماز کو مَن مانے طریقے یا کسی مخصوص فقہی طریقے سے نہیں بلکہ اس طرح اطمینان اور خشوع خضوع سے پڑھنا ہے جیسے آپ ﷺ پڑھتے تھے۔ سنت کے خلاف یا اطمینان سے خالی نماز بے فائدہ ہے اور اللہ کے دربار میں قبول نہیں ہوگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمازِ پنجگانہ اور اس کی تفصیل

نماز کی نیت:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : « إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ »[صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:1] (عملوں کا دارو مدار فقط نیتوں پر ہے)۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے تمام (جائز) اعمال میں پہلے نیتوں کو خالص کر لیا کریں کیونکہ جیسی نیت ہوگی، ویسا ہی پھل ملے گا۔ ہر کام کرتے وقت انسان کے دل میں اس کی نیت اور ارادہ ہوتا ہے۔ اسی طرح نماز کی بھی نیت نمازی کے دل میں ہوتی ہے۔ نیت دل کے ارادے اور قصد کا نام ہے۔ زبان سے نیت کرنا درست نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ سے نماز کی نیت کے الفاظ ثابت نہیں ہے۔

تکبیر تحریمہ : پہلی تکبیر کو تکبیر تحریمہ کہتے ہیں جس کا مفہوم ہے حرام کر دینے والی تکبیر، یعنی اب نماز میں گفتگو کرنا، دنیاوی کام میں مشغول ہونا اور نماز کے آداب و شرائط کے خلاف کام کرنا حرام ہے۔

قیام میں کھڑا ہونے کے لئے اپنے پاؤں کو قبلہ رخ رکھ کر درمیان میں نہ زیادہ فاصلہ رکھیں اور نہ بالکل ساتھ ساتھ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❁ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کندھوں تک یا کانوں کی لو تک اٹھائے جائیں۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، حديث:735]

❁ ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں (عام طریقے پر) کھلی رکھیں۔ انگلیوں کے درمیان زیادہ فاصلہ نہ رکھیں اور نہ ہی انگلیاں ملائیں۔ [مستدرك حاكم، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:856]

نوٹ: ہاتھ اٹھاتے وقت کانوں کو چھونے کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ ہاتھ اٹھانے کے مقام میں مرد اور عورت دونوں برابر ہے۔ ان میں فرق کرنا درست نہیں۔

❁ اور پھر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر باندلیں۔ [مسند أحمد: 26/5]

❁ نگاہیں اِدھر اُدھر نہ کی جائیں بلکہ سجدے کی جگہ پر رکھی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

استفتاح کی دعائیں: نماز شروع کرنے میں بسم اللہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ تکبیر تحریمہ کے بعد حسب ذیل دعاء پڑھے:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. [سُنَن أَبِي دَاوُد، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:775]

پاک ہے تو اے اللہ، اپنی خوبیوں کے ساتھ اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے شان تیری اور نہیں ہے کوئی معبودِ برحق تیرے سوا۔

دوسری دعاء: یہ دونوں دعائیں بھی پڑھی جا سکتی ہے تاہم کسی ایک کا پڑھ لینا بھی کافی ہے۔

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث: 744]

اے اللہ! دوری کردے میرے درمیان اور میری خطاؤں کے درمیان جیسے دوری رکھی ہے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان۔ اے اللہ! صاف کردے مجھے گناہوں سے جیسے صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے۔ اے اللہ! دھودے میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراءت کا بیان

دعاء استفتاح کے بعد تَعُوذ اور بَسْمَلَة پڑھنا۔ قرآن کی قرأت سے پہلے تعوذ کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے :

﴿فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿٩٨﴾﴾ [النحل:98]

”جب آپ قرآن کریم کی قرأت کرنے لگیں، شیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لیا کریں۔“

﴿وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾﴾ [فصلت:36 | الأعراف:200]

اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو اللہ کی پناہ طلب کرو یقیناً وہ بہت ہی سننے والا جاننے والا ہے۔

البتہ تعوذ کے الفاظ قرآن کریم میں بیان نہیں ہوئے، اس کا ذکر نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے عمل میں موجود ہے۔ سورت فاتحہ کی قرأت سے پہلے تعوذ پڑھنا نبی کریم ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے۔

تعوذ: أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ
[سُنَن أَبِي دَاوُد، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:775]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میں اللہ کی پناہ میں مانگتا ہوں جو سننے والا جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کی دیوانگی سے، اس کے تکبر سے اور اس کی پھونکوں سے۔

بَسملہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا۔ "اللہ کے نام سے (شروع) جو نہایت رحم کرے والا، بڑا مہربان ہے۔"

سورۂ فاتحہ کا پڑھنا لازمی ہے: اس کا پڑھنا ہر نمازی کے لئے ضروری ہے چاہے وہ امام ہو یا مقتدی، نماز جہری ہو یا سری، اس لئے کہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: « لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ » [صحيح البخاری، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث: 756 و صحيح مسلم، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:394]

"اس شخص کی نماز نہیں جس نے (نماز میں) سورۂ فاتحہ نہ پڑھی"

اس حدیث میں "مَنْ" کا لفظ عام ہے جو ہر قسم کے نمازی کو شامل ہے۔ باقی احادیث میں خود نبی ﷺ اور بعض صحابہ نے بھی وضاحت فرمادی کہ اس حکم میں مقتدی بھی شامل ہے، چاہے نماز سری ہو یا جہری۔ [صحيح ابن حبان: 5/152-162، و صحيح مسلم، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:395]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سورۃ الفاتحۃ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
﴿۳﴾ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ﴿۴﴾ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۵﴾ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۙ۬ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا
الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾ (آمِیۡن)

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ مالک ہے یومِ جزا کا۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ دِکھا ہم کو سیدھی راہ، راہ ان لوگوں کی جن پر تونے انعام کیا، جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔"

آمین: سورۂ فاتحہ کے آخر میں آمین کہنا مسنون ہے۔ جہری نمازوں میں امام اور مقتدی اُونچی آواز سے آمین کہیں گے۔ مقتدیوں کو امام کی آمین کے بعد آمین کہنی چاہیے۔ لیکن اس میں عاجزی اور انکساری کا اظہار بھی ضروری ہے۔ اس لئے آواز کو اتنا بلند نہ کیا جائے جس میں بے ادبی اور گستاخی ظاہر ہو جائے جبکہ اس میں بندگی و عاجزی کا اظہار ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آمین کہنے کے آداب:سیدنا وائل بن حُجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ﴿ غَيۡرِ ٱلۡمَغۡضُوبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا ٱلضَّآلِّينَ ۝٧ ﴾ پڑھا، پھر آپ نے اُونچی آواز سے آمین کہی۔ [سُنَن التِّرْمِذِيُّ، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:248]

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

« إِذَا أَمَّنَ الإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَ لَه مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ » [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث:780]

"جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو۔ جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گئی تو اس کے پہلے سب گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔"

امام ابن منذر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

قَدْ ثَبَتَ الْجَهْرُ بِالتَّأْمِينِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ وُجُوهٍ.[الأوسط: 3/131]

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اونچی آمین کئی احادیث سے ثابت ہے۔"

سورۂ فاتحہ کے بعد:اگر جہری نماز جماعت کے ساتھ پڑھی جارہی ہو، تو مقتدی کو سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد خاموشی کے ساتھ امام کی قراءت سننی چاہیے، البتہ سری یا انفرادی نماز ہو تو پھر سورۂ فاتحہ کے بعد قرآنِ کریم کی چند آیات یا کوئی سورت پڑھی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع کا بیان

قراءت سے فارغ ہوکر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر رفع الیدین کرتے ہوئے رکوع کیا جائے۔
[صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث:735-739]

رفع الیدین کا مطلب دونوں ہاتھوں کا اٹھانا ہے جو نماز میں چار جگہ ثابت ہے:

شروع نماز میں، تکبیر تحریمہ کے وقت رکوع میں جانے سے پہلے رکوع سے اٹھنے کے بعد تیسری رکعت کی ابتداء میں رکوع میں پیٹھ (پشت) بالکل سیدھی رکھیں، سر والا حصہ نہ تو اونچا ہو نہ نیچا۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:498]

اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں دونوں گھٹنوں پر رکھیں۔ [سنن نسائي، التطبيق، حديث:1037]

دونوں ہاتھوں (بازوؤں) کو تان کر رکھیں، ذرا خم نہ ہو۔ گھٹنوں کو مضبوط تھامیں۔
[سُنَنِ أَبِي داود، كِتَابُ الصَّلَاةِ ، حديث:734]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رکوع میں یہ دعائیں یا ان میں سے کوئی ایک دعاء کم از کم تین مرتبہ پڑھی جائے، زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

❁ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْلِي [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث:794]

"اے اللہ! تو پاک ہے، ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔ یا الٰہی! مجھے بخش دے"۔

❁ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ [صحيح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ، حديث:772]

"پاک ہے میرا رب (ہر عیب سے) عظمت والا"۔

قومہ کا بیان: رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے رفع الیدین کرتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوجائیں۔ اگر آپ امام یا منفرد ہیں تو رکوع سے قومے کے لئے کھڑے ہوتے وقت یہ پڑھیں: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث: 796] "اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی"

اور اگر آپ مقتدی ہیں تو یہ کہیں:

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث: 799]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اے ہمارے رب! تیرے ہی واسطے تعریف ہے، بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت تعریف"۔

کیا مقتدی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے گا؟: مقتدی بھی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے گا۔ فرمان نبوی ﷺ ہے:

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي. [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:631]

"میری طرح نماز پڑھیں۔"

معلوم ہوا کہ جس طرح امام کی نماز ہے، اسی طرح مقتدی کی نماز ہے، سوائے ان چیزوں کے جن میں استثنیٰ ثابت ہو جائے۔ سمع اللہ لمن حمدہ کے متعلق کوئی استثنیٰ ثابت نہیں۔

تنبیہ: بہت سے لوگوں کو قومے کا علم نہیں کہ یہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ رکوع سے اٹھنے کے بعد اطمینان سے سیدھا کھڑا رہنے کو قومہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ رکوع سے سر اٹھا کر سیدھے کھڑے رہتے اور بڑے اطمینان سے قومے کی دعاء پڑھتے تھے۔ بعض اوقات آپ ﷺ کا قومہ بہت لمبا ہوتا تھا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیٔ اکرم ﷺ اس قدر لمبا قومہ کرتے کہ ہم کہتے کہ کہیں آپؐ بھول گئے ہیں۔ [صحیح مسلم، حدیث:473]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سجدے کا بیان

پھر اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہہ کر سجدے میں جائیں۔ سجدے میں جاتے وقت زمین پر پہلے اپنے ہاتھ اور پھر اپنے گھٹنے رکھنا زیادہ بہتر ہے، یعنی ایسے نہ بیٹھیں جیسے اونٹ بیٹھتا ہے۔ [سُنَن أَبِي دَاؤد، كِتَابُ الصَّلَاة، حديث:840]

اونٹ پہلے گھٹنے زمین پر رکھتا ہے، اس لئے نمازی سجدے میں جاتے ہوئے پہلے ہاتھ زمین پر رکھیں۔

❀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں: پیشانی (ناک سمیت)، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں کے پنجوں پر۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، كتاب الأذان، حديث: 809-812]

❀ دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں کے برابر رکھیں۔ [سُنَن أَبِي دَاؤد، حديث: 726،734]

❀ ہاتھوں کی انگلیاں باہم ملی ہوئی ہوں، جدا جدا نہ ہو۔ [سُنَن أَبِي دَاؤد، حديث: 859]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

❀ پاؤں کی انگلیوں کے سرے قبلے کی طرف مُڑے ہوں۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث: 828]

❀ دونوں ایڑیاں ملا کر رکھی جائیں۔ [السنن الكبرى للبيهقي، حديث: 2719]

❀ سینہ، پیٹ اور رانیں زمین سے اونچی رکھیں، پیٹ کو رانوں سے اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھیں اور دونوں رانیں بھی ایک دوسرے سے الگ رکھیں۔ [سُنَن أَبِي دَاؤد، حديث:730]

❀ کہنیوں کو زمین پر نہ ٹکائیں اور نہ پہلوؤں سے ملائیں۔ (بلکہ زمین سے اونچی اور کروٹوں سے الگ،کشادہ رکھیں)۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث: 828]

عورتیں بھی مردوں ہی کی طرح سجدہ کریں : بہت سی عورتیں سجدے میں بازو بچھا لیتی ہیں اور پیٹ کو رانوں سے ملا کر رکھتی ہیں اور دونوں قدم بھی زمین پر کھڑے نہیں کرتیں۔ واضح ہو کہ یہ طریقہ رسول اللہ ﷺ کے فرمان اور ان کی سنت کے خلاف ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے :

www.KitaboSunnat.com

« وَلاَ يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ » [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كتاب الأذان، حديث:822]

"تم میں سے کوئی (مرد یا عورت) اپنے بازو سجدے میں اس طرح نہ بچھائے جس طرح کتا بچھاتا ہے۔"

سجدے کی دعائیں: سجدے کی بھی بہت دعائیں ہیں۔ یہاں صرف تین درج کی جاتی ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک دعاء (یا سب) پڑھی جا سکتی ہے۔ ہر دعاء کو کم از کم تین مرتبہ پڑھیں۔

❀ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي. [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث:794]

"اے اللہ! تو (ہر عیب سے) پاک ہے، ہم تیری تعریف اور پاکی بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! مجھے بخش دے"۔

❀ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى "پاک ہے میرا رب بلند تر"۔[صحيح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ، حديث: 772]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سجدہ کتنے اعضا پر؟: سجدہ سات اعضا پر کرنا چاہیے؛ دو ہاتھ، دو گھٹنے، دو پاؤں کے پنجے اور ماتھا بشمول ناک۔ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

«أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ، عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ، وَالرُّكْبَتَيْنِ، وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ».

”مجھے (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضا پر سجدہ کروں؛ ماتھے پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے ناک کی طرف اشارہ فرمایا، دو ہاتھ، دو گھٹنے، دو پاؤں کے پنجے۔“
[صحيح البخاري، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث:812]

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جلسة

دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔ نمازی کو چاہیے کہ سجدے سے اٹھ کر اطمینان سے بیٹھنا چاہیے۔ بغیر اطمینان سے بیٹھے فوراً دوسرے سجدے میں چلے جانا خلافِ سنت ہے۔ لیکن افسوس کہ عام لوگوں کو جلسے کا علم ہی نہیں کہ کیا ہے۔ جلسہ نماز میں فرض ہے اور اس میں اطمنان بھی فرض ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے سے اپنا سر اٹھاتے اور اپنا پاؤں موڑتے (یعنی بچھاتے) پھر اس پر بیٹھتے اور سیدھے ہوتے یہاں تک کہ ہر ہڈی اپنے ٹھکانے پر آجاتی پھر (دوسرا) سجدہ کرتے۔ [سُنَن التِّرْمِذِيُّ، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:304]

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معمول تھا کہ بیٹھتے وقت اپنا دایاں پاؤں کھڑا کر لیتے۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث: 828]

www.KitaboSunnat.com

❀ نبیٔ اکرم ﷺ کا جلسہ سجدے کے برابر ہوتا تھا۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، حديث: 820]

❀ کبھی کبھی زیادہ (دیر تک) بیٹھتے یہاں تک کہ بعض لوگ کہتے کہ آپ (دوسرا سجدہ کرنا) بھول گئے۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، حديث: 821]

جلسے کی مسنون دعاء: سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دونوں سجدوں کے درمیان یہ پڑھتے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي. [سنن أبي داود، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث : 850]

"اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت سے رکھ اور مجھے روزی عطا کر"۔

دوسری دعاء: دو سجدوں کے درمیان یہ دعاء بھی نبی ﷺ سے منقول ہے:

رَبِّ اغْفِرْلِي رَبِّ اغْفِرْلِي [سُنن أبي داود، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث: 874]

اے میرے رب! مجھے معاف فرما، اے میرے رب! مجھے معاف فرما۔

دوسرا سجدہ: جب آپ پورے اطمینان سے جلسے سے فارغ ہوں تو پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے دوسرا سجدہ اطمینان سے کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جلسۂ اِستراحت: دوسرا سجدہ کرلینے کے بعد ایک رکعت پوری ہوچکی ہے، اب دوسری رکعت کے لئے آپ کو اٹھنا ہے لیکن اٹھنے سے پہلے جلسۂ استراحت میں ذرا بیٹھنا ہے۔ جس کا طریقہ اس طرح ہے:

اپنا بایاں پاؤں موڑتے ہوئے بچھائیے اور اس پر بیٹھئے حتیٰ کہ ہر ہڈی اپنی اپنی جگہ پر پہنچ جائے۔ پھر کھڑے ہوجائیے۔ [سُنن أبی داود، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث: 730]

جلسۂ استراحت سے اٹھتے وقت دونوں ہاتھ زمین پر ٹیک کر اٹھیں۔ [صحيح البخاري، حديث: 824]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشہد (قعدۂ اولیٰ)

اب دوسری رکعت کے لئے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ دوسری رکعت پوری کرنے کے بعد تشہد میں اس طرح بیٹھئے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث: 827،828]

تشہد کو قعدہ بھی کہا جاتا ہے۔ قعدہ کے معنی ہیں بیٹھنا۔ نمازی کو رخصت ہے، چاہے دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے، چاہے رانوں پر۔ اب آپ قعدۂ اولیٰ میں تشہد پڑھیں:

التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ. [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث:831]

(تمام حمد و ثنا) قولی، بدنی اور مالی عبادت صرف اللہ کے لئے خاص ہے۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دیتا/دیتی ہوں اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر اللہ اور میں گواہی دیتا/دیتی ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

قعدہ اولیٰ میں التحیات کے ساتھ درود شریف پڑھنا مستحب ہے اور صرف تشہد بھی کافی ہے۔ آخری تشہد میں تو درود پڑھنا ضروری ہے۔

پہلے اور دوسرے دونوں قعدوں میں بیٹھتے ہی بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بائیں گھٹنوں (یا ران) پر پھیلائے رکھیں اور دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو موڑ کر حلقہ بنا کر شہادت کی انگلی آخر تک اٹھالی جائے۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ، حديث: 579-580]

تشہد میں شہادت کی انگلی میں تھوڑا سا خم ہونا چاہیے۔ [سنن أبي داود، حديث:991]

انگلی سے اشارہ کرنا بھی کافی ہے، تاہم اگر کوئی حرکت بھی دے لے تو ٹھیک ہے۔ لیکن اس کے لئے کسی خاص موقعے کا ثبوت نہیں ہے۔ جیسے بعض لوگ صرف "أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ" کہنے پر انگلی اٹھاتے ہیں اور کہنے کے بعد رکھ دیتے کے قائل ہیں، یہ دعویٰ بلا دلیل ہے۔ حضرت وائل بن حُجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انگلی اٹھائی اور آپ اسے ہلاتے تھے۔ [سُنن نَسائی، كِتَابُ الافْتِتَاحُ، حديث: 890]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قعدہ اولیٰ سے تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہوں تو اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے اٹھیں اور رفع الیدین کریں۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث: 739]

اب آپ تیسری اور چھوتھی رکعت بدستور پڑھ کر بیٹھ جائیں۔

آخری قعدہ : آخری قعدہ (تشہد)میں تَوَرُّكْ کیجئے۔ یعنی اپنا بایاں پاؤں دائیں پنڈلی کے نیچے سے باہر نکالتے ہوئے اپنی بائیں جانب کے کولھے پر بیٹھ جائیں۔ [سُنَن أَبِي دَاؤد، حديث:730]

آخری قعدے میں دایاں پاؤں کھڑا کر کے نصب کرنا مستحب ہے۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، حديث:828]

اور کبھی کبھی اسے بچھانا بھی جائز ہے۔ [صحيح مسلم، حديث:579]

تورک کرنا سنت ہے جو ہر مسلمان کو آخری قعدے میں ضرور کرنا چاہیے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ ہماری عورتیں تو آخری تشہد میں تورک کریں اور مرد اس سنت سے محروم رہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب آپ اس قعدے میں بیٹھ جائیں تو پہلے التحیات پڑھیں جس طرح دوسری رکعت میں پڑھی تھی۔ اور شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ بھی کریں۔ التحیات ختم کر کے درود شریف پڑھیں:

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیمَ وَعَلٰٓی آلِ اِبْرَاھِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ، اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَّعَلٰٓی آلِ مُحَمَّدٍ، کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیمَ، وَعَلٰٓی آلِ اِبْرَاھِیمَ، اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ

[صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ ، كِتَابُ احاديث الأنْبِيَاءِ ،حديث:3370]

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے تو نے رحمتیں نازل کیئیں ابراہیم پر اور ابراہم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تو تعریف کے قابل ہے بزرگی والا۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور آل محمد (ﷺ) پر، جیسے برکتیں نازل کیئیں تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ابراہم (علیہ السلام) کی آل پر، بے شک تو تعریف کے قابل ہے بزرگی والا۔

نوٹ: کسی بھی صحیح روایت میں درود شریف میں "سیدنا" یا "مولانا" کا لفظ موجود نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو جو درود سکھایا تھا، جب اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں تو ہمیں بھی اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔

www.KitaboSunnat.com

درود کے بعد کی دعائیں: درود کے بعد وہ دعائیں پڑھی جائیں جو اس موقعے پر نبی ﷺ نے پڑھی ہیں۔ احادیث میں بہت ساری دعائیں منقول ہیں۔ یہاں ہم صرف تین دعائیں نقل کر رہیں ہیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث: 832]

"اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں مسیح دجّال کے فتنے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں موت و زندگی کے فتنے سے۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

دوسری دعاء: اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّآ أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث: 834]

"اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا۔ اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی معاف کرنے والا نہیں، اس لیے تو مجھے اپنی طرف سے معاف کر دے اور مجھ پر مہربانی کر دے۔ یقینا تو ہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسری دعاء:اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَآ أَخَّرْتُ وَمَآ أَسْرَرْتُ وَمَآ أَعْلَنْتُ وَمَآ أَسْرَفْتُ وَمَآ أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ أَنْتَ. [صحیح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ، حديث: 771]

"اے اللہ! تو معاف کردے، میرے اگلے گناہ اور پچھلے گناہ، جو میں نے چھپ کر کئے اور جو لوگوں کے سامنے کئے، اور جو میں نے حد سے تجاوز کیا، اور وہ گناہ جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی (نیکی کے کاموں میں) آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا۔ نہیں ہے کوئی سچا معبود مگر تو ہی۔"

تین رکعتوں والی نماز:اگر تین رکعت والی نماز ہو تو دوسری رکعت میں تشہد پڑھ کر (درود بھی پڑھا جاسکتا ہے [مسند أحمد459/1]) گھٹنوں کے سہارے کھڑا ہوجائے اور تکبیر " اَللّٰہُ اَکْبَرُ "کہہ کر کندھوں کے برابر رفع الیدین کرے اور ہاتھوں کو سینے پر باندھ لے طرح پہلی رکعت میں بتایا گیا ہے۔ [صحیح البخاري، کتاب الآذان، حدیث:739]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز کا اختتام

بہر حال، تشہد درود اور دعاؤں سے فارغ ہو کر سلام پھیر دیا جائے۔ پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب۔ سلام کے الفاظ یہ ہیں:

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ [سُنَنِ أَبِي داود، كِتَابُ الصَّلَاة، حديث: 996]

"سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی"۔

صرف دائیں طرف والے سلام میں "وَبَرَكَاتُهُ" کا اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ [سُنَنِ أَبِي داود، كِتَابُ الصَّلَاة، حديث: 997]

سلام کے بعد مسنون اذکار: سلام پھیرنے کے بعد باآواز بلند اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا جائے۔

[صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ، كِتَابُ الْأَذَانِ، حديث: 841-842]

اَللّٰهُ اَكْبَرُ کے بعد تین دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ {میں بخشش مانگتا ہوں} پڑھیں۔ پھر یہ دعاء پڑھیں:

www.KitaboSunnat.com

اللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالْاِكْرَامِ

[صحیح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ، حدیث: 591]

"اے اللہ ! تو ہی 'السّلام' ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، تو بہت بابرکت ہے اے صاحب جلالت و عزت!"

تنبیہ: اس دعاء میں [وَإليكَ يَرْجِعُ السَّلام حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ] کے خود ساختہ الفاظ صحیح احادیث سے ثابت نہیں ہے۔ واضح رہے کہ انسان اپنی مادری یا عربی زبان میں جو دعاء چاہے اپنے مالک سے مانگ سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مگر حدیث رسول ﷺ میں اپنی طرف سے الفاظ کا اضافہ کرنا جائز نہیں ہے۔ ایسا کرنے سے دین کی اصل صورت قائم نہیں رہتی۔

مزید اذکارِ مسنونہ: فرض نمازوں کے بعد بھی کئی دعائیں سُنت سے ثابت ہے، ہم یہاں چند کا ہی ذکر کریں گے۔

رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ [سنن النَسائي، كِتَابُ السَّهْوِ، حديث:1303]

"اے میرے رب! ذکر، شکر اور اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ ، وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كتاب الأذان، حديث: 844]

"اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! نہیں کوئی روک سکتا اس چیز کو جو تو دے، اور نہیں کوئی دے سکتا اس کو جسے تو روک لے اور نہیں نفع دے سکتی کسی دولت مند کو اس کی دولت تیرے عذاب سے۔"

لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ. لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ وَلاَ نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ. [صحيح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ، حديث: 594]

"اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں ہے گناہ سے بچنے کی ہمت اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ کی توفیق سے۔ نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر اللہ، اور نہیں ہم عبادت کرتے مگر صرف اسی کی، اسی کا (ہم پر) احسان ہے اور اسی کا فضل اور وہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مستحق ہے اچھی تعریف کا، نہیں ہے کوئی (سچا) معبود مگر اللہ ہی، ہم اسی کی خالص بندگی کرتے ہیں اگرچہ کافر برا مانیں۔"

اس کے بعد 33 بار سُبْحَانَ اللهِ، 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور 33 بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہو پھر یہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ [صحيح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ، حديث:597]

"اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں ہے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے ساری تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

نماز کے بعد معوّذات پڑھنے کا حکم: ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ ٱلنَّاسِ﴾، یہ دونوں سورتیں مُعَوِّذَتَيْن (دو پناہ دینی والی سورتیں) کہلاتی ہیں۔ ان میں سورۃ الاخلاص ﴿قُلْ هُوَ ٱللَّهُ أَحَدٌ﴾ کو شامل کر کے ان کو مُعَوِّذَات کہا جاتا ہے، یعنی پناہ دینی والی سورتیں۔ یہ سورتیں آسیبی (جناتی) اور جادو ٹونے کے اثرات کے ازالے کے لئے مفید ہے۔ اسی اعتبار سے ہر نماز کے بعد ان کا پڑھنا نہایت بابرکت عمل ہے۔ جیسا کہ سیّدنا عُقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ میں ہر نماز کے بعد معوّذات پڑھا کروں۔ [سُنَنِ أَبِي داود، كِتَابُ الْوِتْرِ، حديث:1523]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیۃ الکرسی نماز کے بعد ایک اہم عمل: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنّت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی [السنن الکبریٰ للنسائي، حديث:9928]

آیۃ الکرسی کی فضیلت میں یہ بھی حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ لیتا ہے تو اللہ کی طرف سے اس کے لئے محافظ مقرر کر دیا جاتا ہے اور طلوع فجر تک شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔ [صَحِيحُ الْبُخَارِيُّ، كِتَابُ الْوَكَالَةِ، حديث: 2311]

آیۃ الکرسی کے الفاظ:

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

[سورة البقرة: 255]

"اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز وتر کا بیان

نمازِ وتر: وتر کا معنی طاق ہے۔ وتر اللہ کا محبوب عمل ہے۔ دیگر بہت سے اعمال میں بھی طاق کو پسند کیا گیا ہے۔ وتر کی نماز سنت مؤکدہ ہے جس کا وقت عشاء سے لے کر طلوع فجر تک ہے۔ یہ مسلمانوں کا اجماعی مسئلہ ہے۔

❁ وتر کی نماز 7 یا 9 رکعات پڑھ سکتے ہیں۔[صحیح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ، حدیث: 746/ ۱۷۳۹]

❁ وتر کی نماز 5 رکعات بھی پڑھ سکتے ہیں۔[صحیح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْمُسَافِرِينَ، حدیث: 737 / ۱۷۲۰]

❁ لیکن زیادہ بہتر تین رکعات پڑھنا ہے جس کے دو طریقے ہیں۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ 2 رکعات پڑھ کر سلام پھیر لیا جائے اور ایک رکعت الگ سے پڑھ لیں۔ یہی طریقہ زیادہ افضل ہے جیسا کہ احادیث اس پر گواہ ہیں۔ [صحیح ابن حبان، كِتَابُ صَلَاةِ، حدیث:2433]

❁ اگر کوئی شخص تین رکعات ایک ساتھ پڑھنا چاہے تو اسے دوسری رکعت میں بیٹھنا نہیں ہے بلکہ فقط تیسری رکعت میں ایک ہی تشہد میں بیٹھ کر سلام پھیرنا ہے ورنہ مغرب نماز کی مشابہت ہو جائے گی جس سے روکا گیا ہے۔[سُنَن الدَّارَقُطْنِيُّ 25/2]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❁وتر کی صرف ایک رکعت بھی پڑھی جا سکتی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان موجود ہے۔ [سُنَن أبي داود، كِتَابُ الوتر، حديث:1422]

❁وتر نماز کو رات کی آخری نماز بنانا چاہیے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الوتر، حديث:998]

❁وتر نماز کے بعد نفلی دو رکعات بیٹھ کر پڑھنا بھی حدیث سے ثابت ہے۔ [سنن ابن ماجة، حديث:1195]

❁ایک رات میں دو وتر پڑھنا جائز نہیں ہے۔ [سُنَن أبي داود، حديث:1439]

وتر کی آخری رکعات میں قرات کے بعد دعاء کرنا ، رکوع سے پہلے اور رکوع کے بعد دونوں طرح سے درست ہے لہٰذا اس مسئلے میں سختی درست نہیں۔ تاہم قنوت وتر رکوع سے پہلے اور قنوت نازلہ رکوع کے کرنا زیادہ بہتر ہے۔

دعاء قنوت میں کون سی دعا پڑھیں؟: جناب حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کچھ کلمات تعلیم فرمائے جنہیں میں وتر میں کہا کروں۔ اور وہ یہ ہیں :

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَآ اَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِي وَلاَ يُقْضٰى عَلَيْكَ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلاَ يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ.

[سنن أبي داود، كِتَابُ الْوِتْرِ، حديث: 1425، سنن الترمذي:464، سنن النسائي:1746، سنن ابن ماجه:1778، مسند أحمد ج:1، ص:199]

اے اللہ! جن لوگوں کو تونے ہدایت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ ہدایت دے۔ اور جن کو تونے عافیت دی ہے مجھے بھی ان کے ساتھ عافیت دے (یعنی ہر قسم کی برائیوں اور پریشانیوں وغیرہ سے) اور جن کا تو والی (دوست اور محافظ) بنا ہے ان کے ساتھ میرا بھی والی بن۔ اور جو نعمتیں تونے عنایت فرمائی ہیں ان میں مجھے برکت دے۔ اور جو فیصلے تونے فرمائے ہیں ان کے شر سے مجھے محفوظ رکھ۔ بلاشبہ فیصلے تو ہی کرتا ہے، تیرے مقابلے میں کوئی فیصلہ نہیں ہوتا۔ اور جس کا تو والی اور محافظ ہو وہ کہیں ذلیل نہیں ہو سکتا۔ اور جس کا تو مخالف ہو وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا، بڑی برکتوں (اور عظمتوں) والا ہے تو اے ہمارے رب! اور بہت بلند و بالا ہے۔

اس دعاء کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھیں۔ [صحيح ابن خزيمة، كِتَابُ الصَّلَاةِ، حديث:1100]

❁ دعاء قنوت میں ہاتھ اٹھا کر یا ہاتھ اٹھائے بغیر، دونوں طریقوں سے قنوت وتر کی دعا پڑھنا درست ہے۔

❁ وتر کے سلام کے بعد تین باریہ دعاء پڑھیں: « سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ »

[سنن أبي داود، كتاب الوتر، حديث: 1430]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو حاکم مطلق ہے اور ہر اعتبار سے پاک ہے۔

❁ رسول اللہ ﷺ مذکورہ الفاظ تین بار کہتے اور آخری بار آواز بلند کرتے۔ [سنن النسائي، حديث:1733]

❁ نبی کریم ﷺ تین بار پڑھنے کے بعد با آواز بلند یہ الفاظ بھی پڑھتے: «رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ» [سُنَن الدَّارَقُطْنِيُّ 30/2، حديث:1644]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز جُمُعَة

جمعہ کے معنیٰ "اکٹھا ہونے" کے ہیں۔ چونکہ اس روز مساجد میں بہت سے لوگ جمع اور اکٹھے ہوتے ہیں اس لئے اس روز کو جُمُعہ کہتے ہیں۔

❀ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" : بہترین دن جس میں سورج نکلتا ہے جمعے کا ہے اسی دن آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا تھا اور اسی دن انھیں جنت میں داخل کیا گیا اور اسی میں انھیں اس سے نکالا گیا اور قیامت بھی جمعے کے دن ہی برپا ہوگی۔"۔ [صَحِيحِ مُسْلِم، كِتَابُ الْجُمُعَة، حديث: 854]

❀ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" :جمعہ کی نماز جماعت سے ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے سوائے چار لوگوں : غلام، عورت، نابالغ بچہ، اور بیمار کے"۔ [سُنن أبي داؤد، كِتَابُ الصَّلَاة، حديث:1067]

❀ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" :جو لوگ جمعہ میں حاضر نہیں ہوتے ہیں ان کے حق میں ارادہ کرتا ہوں کہ کسی آدمی کو حکم دوں وہ لوگوں کو نماز پڑھائے، پھر ان لوگوں کے گھروں کو ان پر (اس سمیت) جلادوں جو جمعے سے پیچھے رہتے ہیں۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاة، حديث: 652 و مُسْنَدِ أحمد 394/1]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❀ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا": لوگ جمعہ کو چھوڑ دینے سے باز آ جائیں، نہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر کر دے گا کہ وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔ [صَحِيحِ مُسْلِم كِتَابُ الْجُمُعَة، حديث:865 و مسند الدَّارِمِيُّ 368/1]

❀ جمعہ کے دن ہر بالغ شخص کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔ [صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ، كِتَابُ الجُمُعَة، حديث:879]

❀ جمعہ کے دن اچھے، صاف ستھرے کپڑے پہننا، مسواک کرنا اور خوشبو لگانا مستحب ہے۔ [صَحِيحِ الْبُخَارِيِّ، حديث: 883 و سنن ابن ماجه، حديث:1098]

❀ جو شخص جمعہ کے دن سُوْرَةُ الْكَهْفِ پڑھے اس کو نور عطا کیا جاتا ہے۔ [مُسْتَدْرَك حَاكِم 2/ 368 و مُسند الدَّارِمِيُّ، رقم: 3450]

❀ جمعہ کے دن نبیٔ کریم ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہیے۔ [السنن الكبرىٰ لِلْبَيْهَقِيّ، كِتَابُ الْجُمُعَة، 249/3]

❀ جمعہ کے دن مسجد میں جلدی آنے والوں کے لئے فرشتے نام لکھتے ہیں یہاں تک کہ امام صاحب منبر پر چڑتے ہیں، یہ اپنے رجسٹر بند کرتے ہیں۔ [مُسْنَد أحمد 5/ 260]

❀ نمازیوں کو چاہیے کہ مسجد میں امام صاحب کے قریب بیٹھیں اور خاموشی سے خطبہ سنیں۔ [سنن أبي داؤد، كِتَابُ الصَّلَاة، حديث:1108]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❀ دوران خطبہ گھٹنے پکڑ کر نہیں بیٹھنا چاہیے، اس سے پیارے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ [سنن أبي داؤد، كِتَابُ الصَّلَاة، حديث:1110]

❀ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا" :جب تم میں سے کوئی جمعہ کے دن اونگھے تو اپنی جگہ بدل دے"۔ [سُنَن التِّرْمِذِيُّ، أَبْوَابُ الْجُمُعَة، حديث: 526]

❀ جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں نہیں پھلانگنی چاہیے، اس سے لوگوں کو ایذاء و تکلیف پہنچتی ہے۔ [سُنن أبي داؤد، كِتَابُ الصَّلَاة، حديث:1118]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز عیدین

عیدین لفظ "عید" کا تثنیہ ہے اسکا معنیٰ "لوٹنا" یا بار بار لوٹ کر آنے والا دن " مستعمل ہے۔ عیدین سے مراد عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہے۔ اس کی جمع "اعیاد" آتی ہے۔ [القاموس المحیط ص:274، المنجد، ص:590]

✲ عید الفطر رمضان المبارک کے روزے مکمل کرنے کے بعد شوال کا چاند دیکھ کر منائی جاتی ہے اور عید الاضحیٰ ذو الحجۃ کی 10 تاریخ کو حج کے دنوں میں منائی جاتی ہے۔

عید الفطر کی نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کریں۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الزكاة، حديث: 1503]

عید الفطر میں شوال کا چاند دیکھنے کے بعد سے نماز عید الفطر کی ادائیگی تک تکبیرات کہنی چاہییں اور عید الاضحیٰ میں 9 ذوالحجہ سے لیکر 13 ذوالحجہ کی شام تک تکبیریں کہنی چاہیں۔

نبی کریم ﷺ عید کے دن ایک راستہ سے جاتے پھر دوسرا راستہ بدل کر آتے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الْعِيدَيْنِ، حديث:986]

عید الفطر میں نماز کے لئے نکلنے سے پہلے طاق عدد میں کھجوریں کھانا سنت ہے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الْعِيدَيْنِ، حديث:953]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی اکرم ﷺ عید الفطر کے دن جب تک کھا نہ لیتے نکلتے نہیں تھے اور عید الاضحی کے دن جب تک نماز نہ پڑھ لیتے کھاتے نہ تھے۔[سنن الترمذي، كِتَابُ الْعِيدَيْنِ، حديث:542]

نماز عید کے لئے مسجد کے بجائے کھلے میدان میں پڑھنا سنت ہے۔ [صَحِيح الْبُخَارِيّ، كِتَابُ الجُمُعَة، حديث:956]

عیدین کی نماز کے لئے (تمام قسم کی) عورتوں کے لئے عیدگاہ کی طرف نکلنا بہتر اور افضل ہے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الْعِيدَيْنِ، حديث:980]

خواتین باقی دنوں کی طرح عیدین کی نماز کے لئے بھی باپردہ اور بنا خوشبو استعمال کئے ہوئے نکلیں گی۔ [دیکھئے: سورة الأحزاب:59]

عیدین کی نماز سے پہلے اور بعد میں سنتِ مؤکدہ کی کوئی نماز نہیں ہے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الْعِيدَيْنِ، حديث:989]

عیدین کی نماز میں نہ اذان ہے اور نہ اقامت ہے۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ، حديث:887]

عیدین میں پہلے نماز اور بعد میں خطبہ ادا کیا جائے گا۔[صحيح البخاري، كِتَابُ الْعِيدَيْنِ، حديث:975]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عید کی نماز کا طریقہ: عید کی نماز دو رکعات ہیں۔ یہ بھی عام نمازوں کی طرح ہے، بس فرق یہ ہے کہ اس میں بارہ تکبیرات زائد ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے عیدین میں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں کہیں۔[سنن الترمذي، كِتَابُ الْعِيدَيْنِ، حديث:536] حسن لغيره

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز جنازہ

جب کوئی مسلمان فوت ہوجاتا ہے تو اسے دفن کرنے سے پہلے غسل دینا، کفن پہنانا اور نماز جنازہ پڑھنا مسلمانوں پر لازم ہے۔

۞ جنازے کو لیکر جلدی چلنا چاہیے [صحيح البخاري، حديث:1315]

۞ جنازے کے ساتھ چلنا سنت اور مسلمانوں کے حقوق میں سے ایک حق ہے۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الجَنَائِزِ، حديث: 1240]

۞ جنازے کے ساتھ جاتے ہوئے کسی قسم کا ذکر کرنا جائز نہیں ہے۔ حدیث مبارک میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو تین جگہوں پر خاموشی پسند ہے۔ اس میں سے ایک جگہ جنازہ بھی ہے۔ [المعجم الكبير للطبراني 5/ 213، حديث: 5130]

۞ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی میت کا جنازہ پڑھو تو اس کے لیے اخلاص سے دعا کیا کرو۔ [سنن أبي داود، حديث: 3199]

۞ نماز جنازہ مسجد سے باہر "جنازہ گاہ" میں پڑھنا افضل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا یہی معمول تھا۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الجَنَائِزِ، حديث:1245]

۞ البتہ ضرورت پڑنے پر کبھی مسجد میں بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ [صحيح مسلم، كِتَابُ الجَنَائِزِ، حديث: 973]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❀ جنازہ پڑھاتے وقت امام مرد کے سَر کے برابر اور عورت کے درمیان میں کھڑا ہوگا۔ [مسند أحمد، ج:3 ص:204، سنن أبي داود، حديث: 3194]

❀ نماز جنازہ میں قرات سراً وجہراً دونوں طرح درست ہے۔ آہستہ پڑھنے کی دلیل سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ والی روایت ہے۔ [سنن النسائي، كِتَابُ الْجَنَائِز، حديث: 1989]

❀ بلند آواز میں جنازہ پڑھنے کی دلیل سیدنا طلحہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت۔ [سنن النسائي، كِتَابُ الْجَنَائِز، حديث: 1987]

نماز جنازہ کا طریقہ: فی الحقیقت چار یا پانچ تکبیریں کہنا ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے۔

1. پہلی تکبیر کے بعد فاتحہ اور کوئی سورت پڑھیں۔ [صحيح البخاري، كِتَابُ الجَنَائِز (٢٣)، رقم: 1335]

2. دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھیں۔

3. تیسری تکبیر کے بعد دعائیں:

«اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلاً خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ» [صحیح مسلم، کِتَابُ الجَنَائِز، حدیث: 963]

یا اللہ! بخش اس کو اور رحم کر اور تندرستی دے اس کو، اور معاف کر اس کو، اور اپنی عنایت سے میزبانی کر اس کی، اس کا گھر (قبر) کشادہ کر، اور اس کو پانی اور برف اور اولوں سے دھو دے، اور اس کو گناہوں سے صاف کر دے، جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس کو اس گھر کے بدلے اس سے بہتر گھر دے، اور اس کے لوگوں سے بہتر لوگ دے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی دے، اور جنت میں لے جا اور عذاب قبر سے بچا۔

دوسری دعاء: اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ فَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ [سنن أبي داود، رقم: 3202]

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے (کفالت) میں ہے اور تیری ہمسائیگی اور امان میں آ گیا ہے۔ سو تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما دے۔

تیسری دعاء: «اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ. اللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ» [سنن أبي داود، كِتَابُ الجَنَائِز، حديث:3201]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! ہمارے زندوں اور مرنے والوں کو بخش دے اور چھوٹوں کو اور بڑوں کو، مردوں کو اور عورتوں کو، حاضر موجود لوگوں کو اور جو موجود نہیں ہیں انہیں بھی بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان کے ساتھ زندہ رکھ اور جسے تو موت دے اسے اسلام پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس مرنے والے کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ بھی نہ کر دینا۔

4 چوتھی کے بعد سلام [السنن الكبرى - الْبَيْهَقِيُّ 4/ 43]

ایک جانب سلام پھیرنا بھی کافی ہے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھایا تو آپ نے اس پر چار تکبیریں کہیں :

«وَسَلَّمَ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً »اور ایک سلام پھیرا۔ [سنن الدَّارَ قُطْنِيّ، كِتَابُ الْجَنَائِزِ، حديث:1817]

علامہ عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ سَلَّمَ عَلَى الْجِنَازَةِ تَسْلِيمَتَيْنِ فَهُوَ جَاهِلٌ. [مسائل الإمام أحمد رواية أبي داود :154]

ترجمہ : جس نے نماز جنازہ میں دو سلام پھیری تو وہ جاہل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❁ جنازے کی ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کیا جائے گا جیسا کہ نبی کریم ﷺ کے عمل مبارک سے ثابت ہے۔ [سنن التِّرْمِذِي، كِتَابُ الجَنَائِز، حديث:1077]

❁ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کسی کا جنازہ پڑھتے تھے تو "رَفَعَ يَدَيْهِ فِي كُلِّ تَكْبِيرة " ہر تکبیر پر اپنا ہاتھ اٹھاتے تھیں۔ [علل الدَّارَقُطْنِيّ 3/ 22]

کلمہ اختتام

پیارے مسلمان بھائیو اور بہنو! اس کتابچہ "نورانی نماز" میں، آپ نے نبی کریم ﷺ کی نماز کا پیارا نمونہ دیکھ لیا، یہ وہی نماز ہے جو کل قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دربار میں قبول ہو گی۔ ہماری آپ سب سے مخلصانہ درخواست ہے آپ اپنی نمازیں پیارے رسول ﷺ کے نمونے کی روشنی میں پڑھا کریں تاکہ ان نورانی نمازوں کو اللہ کے پاس قبول عام حاصل ہو۔ اگر ایسی نماز پڑھتے ہوئے آپ کو دیکھ کر کوئی نکتہ چینی کرے یا پھر آپ کو کوئی فتویٰ دے، تو آپ اس کی کوئی پرواہ نہ کریں کیونکہ جس طرح محمد عربی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی ذاتِ مبارک پوری کائنات میں تمام بزرگوں اور اماموں سے اعلیٰ و افضل ہے، اسی طرح ان کی لائی ہوئی تعلیمات اور ان کا مبارک طریقہ ساری تعلیموں اور طریقوں سے اعلیٰ و ارفع ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ مجھے اور آپ کو اسی طرح سے نماز پڑھنے کی توفیق عطا کرے جیسے ہمارے نبی ﷺ نے ہم کو سکھائی ہے اور جو اللہ کے دربار میں قبول ہوتی ہے۔ ہم کو توحید پر ہی زندگی دے اور توحید پر ہی ہمارا خاتمہ کرے اور ہم کو بلا حساب و کتاب اپنی بہشت میں داخل کرے۔ آمین یا رب العٰلمین

استاذ ابو عبد اللہ عابد میر